السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تکبیر تحریمہ فرض، واجب یا سنت ہے؟ کیا فرض واجب یا سنت کی قید وتعریف میں کوئی حدیث یا آیت وارد ہوئی ہے، اگر ہوئی ہے تو درج فرمائیں ورنہ یہ قیدیں کیسی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریمہ کہا کرتے تھے۔ ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ نے نماز کی پہلی تکبیر کہی اور اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اُٹھائے۔'' (صحیح بخاری)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

«تَحْرِیمُهَا التَّكْبِیرُ، وَتَحْلِیلُهَا التَّسْلِیمُ»

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کی تحریم (دنیاوی اُمور کو حرام کرنے والی) تکبیر (اللہ اکبر کہنا) ہے اور اس کی تحلیل (دنیاوی اُمور کو حلال کرنے والی) تسلیم (نماز سے سلام پھیرنا) ہے۔'' (سنن ابی داوٗد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیئی الصلاۃ کو تکبیر تحریمہ کہنے کا حکم دیا تھا۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے کونے میں تشریف فرما تھے، اس شخص نے نماز پڑھی (اور رکوع، سجود، قومے اور جلسے)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1

محدث فتویٰ